غزل پڑھنے والا - غزلخوان -

| | |
|---|---|
| گلہ ہے شوق کو دل مین بھی تنگئ جا کا | گہر مین محو ہوا اضطراب دریا کا |

شاعر نے اس شعر مین شوق کو دریا سے اور دل کو گوہر سے تشبیہ دی ہے اور کہتا ہے کہ دریا یعنے شوق گوہر مین یعنے دل مین محو ہو گیا - باوجود اسکے شوق تنگئ جا کا گلہ مند ہے حالانکہ دل کی وسعت معلوم و مشہور ہے کہ قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ - عرش کی وسعت تمام آسمانون سے بڑھکر ہے - مگر پھر بھی گلہ باقی ہے - تو یہ غضب کا شوق ہوا - اگرچہ سچا موتی جثہ اور مقدار مین چھوٹی چیز ہوتا ہے مگر قیمت مین گران ہوتا ہے اسیطرح دل اگرچہ بظاہر ایک ذراسی چیز ہے مگر کمالات باطنی و روحانی کے لحاظ سے ایک بہت بڑی اور وسیع شے سمجھی جاتی ہے - اس شوق کو تمام زمین و آسمان کی گنجایش کافی و مکتفی نہو گی - قائل کا مطلب یہہ ہے کہ ہمارا شوق بیحد و بے حساب ہے - اس شعر مین اپنے شوق کی وسعت و فراخی کو بیان کرتا ہے - مگر مرزا کا یہہ طرز بیان اہل فصاحت کے پسند نہین ہو سکتا - دوسرے معنے اسطرح ہو سکتے ہین کہ پہلا مصرع سالم استفہام انکاری مان لیا جاے یعنے شوق کو دل مین بھی تنگئ جا کا گلہ نہین ہے کیونکہ دل بحیثیت جثہ ایک چھوٹی سی چیز اور گوہر سے مشابہ ہے جسطرح دریا کا اضطراب گوہر مین نہین ہوتا اسیطرح شوق کا گلہ دل مین نہین ہے کیونکہ وہ تو یعنے شوق دل مین فنا ہو گیا - اضطراب دریا تلاطم و امواج سے

مراد ہے۔ مگر ان معنون کو (بھی) کا لفظ مانع و مزاحم ہے۔ یاد (بھی) کو حشو سمجھہ لیجئے کہ وزن کے لئے آگیا ہے اور معناً کوئی تعلق نہین رکھتا مگر اسصورت مین حشو قبیح ہو گا جو عیب ہے۔ محو ہونا = فنا ہونا۔

یہہ جانتا ہون کہ تو اور پاسخ مکتوب
مگر ستم زدہ ہون ذوقِ خامہ فرسا کا

یعنے ذوقِ خامہ فرسا کیوجہ سے کچھہ نہ کچھہ لکھتا رہتا ہون اگرچہ جواب نہ آئے۔ ذوقِ خامہ فرسا وہ ذوق ہے جو خامہ فرسائی کرے اور کچھہ نہ کچھہ لکھوائے۔ ذوق موصوف اور خامہ فرسا اُسکی صفت ہے۔ خامہ فرسا اسم فاعل ترکیبی ہے یعنے فرسانیدہ خامہ۔ قلم گھسانیوالا۔ ظاہر ہے کہ لکھنے سے قلم گھس جاتا اور فرسودہ ہو جاتا ہے۔ اور = استبعاد کیلئے ہے یعنے یہہ بات بعید ہے کہ تو پاسخ مکتوب لکھے۔

غمِ فراق مین تکلیفِ سیرِ باغ نہ دو
مجھے دماغ نہین خندہ ہائے بیجا کا

مجھے دماغ نہین = یہہ فارسی محاورے یعنے (دماغ ندارم) کا ترجمہ ہے دماغ ندارم یعنے مجکو قوتِ شامّہ صحیحہ نہین ہے

ہنوز محرمیِ حسن کو ترستا ہون
کرے ہے ہر بُنِ مو کام چشمِ بینا کا

یعنے باآنکہ ہر بُنِ مو چشم بینا کا کام کرتا ہے مگر تاہم محرمیِ جمالِ حقیقی یا مجازی سے محروم ہون یعنے دیدار میسر نہین۔ محرمی = نزدیکی واقفکاری

کو = بمعنی برائے - کیلئے - ترسنا = کسی چیز کے لئے حد سے زیادہ خواہش کرنا - خواہشمند ہونا - کرے ہے اب متروک ہے اسکی جگہہ مین کرتا ہے کہین گے

| | |
|---|---|
| دل اُسکو پہلے ہی ناز و ادا سے دے بیٹھے | ہمین دماغ کہان حسن کے تقاضا کا |

تقاضا اسم غیر سالم ہے مگر مرزا نے اسے سالم باندھا ہے - حسن کے تقاضے کا چاہیے تھا - ہمین دماغ کہان - یعنے ہمین دماغ نہین ہے -

| | |
|---|---|
| نہ کہہ کہ گریہ بمقدار حسرت دل ہے | مری نگاہ مین ہے جمع و خرج دریا کا |

یعنے گریہ بمقدار دریا کے ہے - گریہ مین مبالغہ کیا ہے -
بمقدار = اسمین با موافقت کیلئے ہے یعنے موافق بمقدار - مطلب یہ کہ گریہ حسرت دل سے بڑہکر ہے اور گریہ کی مقدار بقدر دریا کے ہے نہ بقدر حسرت دل کے - کیونکہ دل چھوٹی چیز ہے اور دریا تمام دنیا کو گھیرا ہوا ہے -

| | |
|---|---|
| قطرۂ مے بسکہ حیرت سے نفس پرور ہوا | خط جام مے سراسر رشتۂ گوہر ہوا |

یعنے معشوق نے جام شراب جب اپنے منہ سے لگایا تو اُس کے حسن سے شراب کو اسقدر حیرت ہوئی کہ ہر ایک قطرۂ شراب ایک ایک گوہر بنگیا - گوہر کیلئے رشتہ چاہیے تھا - شاعر نے خط جام کو رشتہ قرار دیا ہے